

کربلا کے مقتل سے تنہا زینب ائی ہے

بین تھے یہ دکھیا کے میں تمہیں کہانہ پاؤن
 بھائی اب میرے تمکو دھنوڈھنے کہانہ جاؤن
 اپنا منہ میں امان کو کس طرح سے دکھلاؤن

اب مدینہ میں قسمت کس طرح سے لائی ہے

کربلا کے مقتل سے تنہا زینب ائی ہے

جس گھڑی میں نکلی تھی ساتھ میرا بھائی تھا
 قلب و جان حیدر تھا دین کا فدائی تھا
 فاطمہ کا بیٹا تھا شاہِ کربلائی تھا

چھوڑ کر مدینے کو کربلاء بسائی ہے

کربلا کے مقتل سے تنہا زینب ائی ہے

مر گئے علی اصغر مر گئے علی اکبر
 رن میں ہو گیا پامال لاشہ قاسمِ مضطر
 سو رہا ہے دریا پر ابنِ ساقی کوثر

عون اور محمد کورن میں کھوکے ائی ہے

کربلا کے مقتل سے تنہا زینب ائی ہے

جب مدینہ پہنچونگی کیا کہونگی لوگوں سے
 مر گیا میرا بھائی کیا کہونگی لوگوں سے
 قتل ہو گئے فرزند کیا کہونگی لوگوں سے

اج میرے کنبے کی شام سے رہائی ہے
 کربلا کے مقتل سے تنہا زینب ائی ہے

یہ کہوں مدینے سے اے میرے وطن والو
 لٹ گیا چمن میرا اے میرے وطن والو
 او ا کے پرسہ دو اے میرے وطن والو

ساتھ تھا جو کل میرے اب کہاں وہ بھائی ہے
 کربلا کے مقتل سے تنہا زینب ائی ہے

